بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ
دفتر مجلس انصاراللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پُر معارف ارشادات کی روشنی میں قرآن کریم کے فضائل، مقام و مرتبہ اور عظمت کا بیان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 10؍ فروری 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گذشتہ خطبہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات قرآن کریم کی عظمت اور اہمیت کے بارے میں بیان کر رہا تھا۔ آج اس سلسلہ میں مزید کچھ پیش کروں گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ملکہ وکٹوریہ کی ڈائمنڈ جوبلی کے موقع پر ملکہ کو اسلام کی تبلیغ کے لیے لکھی گئی اپنی تصنیف تحفہ قیصریہ میں قرآن کریم کے فضائل اور اہمیت کے بارے میں فرمایا کہ قرآن کریم عمیق حکمتوں سے پُر ہے اور ہر ایک تعلیم میں انجیل کی نسبت حقیقی نیکی سکھائی گئی ہے۔ بالخصوص سچے اور غیر متغیر خدا کو دیکھنے کا چراغ قرآن ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اگر وہ دنیا میں نہ آیا ہوتا تو خدا جانے دنیا میں مخلوق پرستی کا عدد کس نمبر تک پہنچ جاتا۔ شکر کا مقام ہے کہ خدا کی وحدانیت جو زمین سے گم ہو گئی تھی دوبارہ قائم ہو گئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ کون تھا اُس زمانے میں جس نے اتنی جرأت کے ساتھ قیصرۂ ہند کو یہ پیغام بھیجا ہو یا اسلام کی تبلیغ کی ہو۔ آج یہی لوگ جن میں اتنی جرأت نہ تھی کہ اسلام اور قرآن کریم کی عظمت بیان کرتے یہ کہتے ہیں کہ نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا جماعت احمدیہ قرآن کریم کی توہین کر رہی ہے جبکہ غیر مسلم جو کہ قرآن کریم کی عظمت کا ردّ تو کر نہیں کرسکتے بلکہ ان کی حرکتیں دیکھ کر اسلام کی مخالفت میں اس قدر اندھے ہو گئے ہیں کہ اپنے دل کی تسکین کے لیے قرآن کریم کے نسخوں کو جلا کر اپنے دل کی بھڑاس نکالتے ہیں۔ جیسے کہ سویڈن اور سکینڈے نیوین ممالک میں اس قسم کے واقعات ہوئے ہیں۔ اگر مسلمان زمانے کے امام کو مان لیں اور قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل کریں تو غیر مسلموں کو کبھی بھی اس طرح قرآن کریم کی توہین کی جرأت نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی ان لوگوں کو عقل دے۔

قرآن کریم ہی صرف اب ہدایت کا ذریعہ ہے اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اسلام ایک ایسا بابرکت اور خدا نما مذہب ہے کہ اگر کوئی شخص سچے طور پر اس کی پابندی اختیار کرے... جو خدا تعالیٰ کے پاک کلام قرآن شریف میں مندرج ہیں... تو وہ اسی جہان میں خدا کو دیکھ لے گا۔ وہ خدا جو دنیا کی نظر سے ہزاروں پردوں میں ہے اُس کی شناخت کے لیے بجز قرآنی تعلیم کے اور کوئی بھی ذریعہ نہیں۔ قرآن شریف معقولی رنگ میں اور آسمانی نشانوں کے رنگ میں نہایت سہل اور آسان طریق سے خدائے تعالیٰ کی طرف راہنمائی کرتا ہے... اس میں ایک برکت اور قوت جاذبہ ہے جو خدا کے طالب کو دم بدم خدا کی طرف کھینچتی ہے اور روشنی اور سکینت اور اطمینان بخشتی ہے اور قرآن شریف پر سچا ایمان لانے والا صرف فلسفیوں کی طرح یہ ظن نہیں رکھتا کہ اس پُر حکمت عالم کا بنانے والا کوئی ہونا چاہیے بلکہ وہ ایک ذاتی بصیرت حاصل کر کے... یقین کی آنکھ سے دیکھ لیتا ہے کہ فی الواقع وہ صانع موجود ہے۔ اور اس پاک کلام کی روشنی حاصل کرنے والا محض خشک معقولیوں کی طرح یہ گمان نہیں رکھتا کہ خدا واحد لاشریک ہے بلکہ صدہا چمکتے ہوئے نشانوں کے ساتھ جو اس کا ہاتھ پکڑ کر ظلمت سے نکالتے ہیں واقعی طور پر مشاہدہ کر لیتا ہے کہ درحقیقت ذات اور صفات میں خدا کا کوئی بھی شریک نہیں اور نہ صرف اس قدر بلکہ وہ عملی طور پر دنیا کو دکھا دیتا ہے کہ وہ ایسا ہی خدا کو سمجھتا ہے اور وحدتِ الٰہی کی عظمت ایسی اس کے دل میں سما جاتی ہے کہ وہ الٰہی ارادہ کے آگے تمام دنیا کو ایک مرے ہوئے کیڑے کی طرح بلکہ مطلق لاشئے اور سراسر کالعدم سمجھتا ہے۔

پھر قرآن کریم میں علمی اور عملی تکمیل کی ہدایت کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ قرآن کریم میں علمی اور عملی تکمیل کی ہدایت ہے۔ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ میں تکمیل علمی کی طرف اشارہ ہے... اور تکمیل عملی کا بیان صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ میں۔ فرمایا کہ جو نتائج اکمل اور اتم ہیں وہ حاصل ہو جائیں۔ عملی ترقی کے لیے اُن لوگوں کے راستے پر چلنے کیلئے دعا ہے جو انعام یافتہ ہیں۔ نبی، صدیق، شہید اور صالحین ہیں اور پھر ان کی مثالیں بھی موجود ہیں اور اس زمانے میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ انعامات سے نوازتا ہے۔ فرمایا جیسے ایک پودا جو لگایا گیا ہے جب تک پورا نشوونما حاصل نہ کرے اُس کو پھل پھول نہیں لگ سکتے اسی طرح اگر کسی ہدایت کے اعلیٰ اور اکمل نتائج موجود نہیں ہیں تو وہ ہدایت مُردہ ہدایت ہے... قرآن شریف ایک ایسی ہدایت ہے کہ اس پر عمل کرنے والا اعلیٰ درجے کے کمالات حاصل کر لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے اس کا ایک سچا تعلق پیدا ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ اُس کے اعمال صالحہ ایک شجرِ طیب کی مثال بڑھتے اور پھل پھول لاتے ہیں۔

قرآن مجید ایک ایسی پاک کتاب ہے جو اُس وقت دنیا میں آئی تھی جبکہ بڑے بڑے فساد پھیلے ہوئے تھے اور بہت سی بد اعتقادیاں اور بد اعمالیاں رائج ہو گئی تھیں۔ اس کی جانب اللہ تعالیٰ اشارہ فرماتا ہے۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔ یعنی تمام لوگ کیا اہل کتاب اور کیا دوسرے سب کے سب بد عقیدگیوں میں مبتلا تھے اور دنیا میں فسادِ عظیم برپا تھا۔ پس اسی لیے خدا تعالیٰ نے تمام عقائد باطلہ کی تردید کے لیے قرآن کریم جیسی کامل کتاب ہماری ہدایت کے لیے بھیجی۔ خاص کر سورۃ فاتحہ جو پنجوقت نمازوں کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے اشارے کے طور پر کُل عقائد کا ذکر ہے۔ جیسے فرمایا۔ الحمد لله رب العالمین۔ یعنی ساری خوبیاں اس خدا کے لئے سزاوار ہیں جو سارے جہانوں کو پیدا کرنے والا ہے۔ الرحمن وہ بغیر اعمال کے پیدا کرنے والا ہے اور بغیر کسی عمل کے عنایت کرنے والا ہے۔ الرحیم۔ جو کام کرو اس کا پھل دیتا ہے دعائیں کرو ان کو قبول کرتا ہے۔ وہ مالكِ يوم الدِين ہے۔ جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ اور جزا سزا اس دنیا میں بھی ہے اور اگلے جہان میں بھی۔ فرمایا کہ ان چار صفتوں میں کل دنیا کے فرقوں کا بیان کیا گیا ہے۔ اب غور سے اگر انسان پانچ وقت نمازوں میں یہ پڑھے تو بڑا معرفت حاصل کر سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قرآن کریم ایک معجزہ ہے۔ معجزہ ایک ایسی خارق عادت کو کہتے ہیں کہ فریق مخالف اس کے مقابل پر کوئی مثال پیش کرنے سے عاجز آجائے۔ قرآن کریم کا معجزہ ملک عرب کے تمام باشندوں کے سامنے پیش کیا گیا لیکن عرب کے تمام باشندے اس کی نذیر پیش کرنے سے عاجز آگئے۔ پس معجزے کی حقیقت سمجھنے کے لیے قرآن شریف کا کلام نہایت روشن مثال ہے۔ اس کا کلام نہایت فصیح و بلیغ ہے۔ یہ ایک ایسا لاجواب معجزہ ہے جو باوجود تیرہ سو برس گزرنے کے اب تک کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکا اور نہ کسی کو طاقت ہے جو کر سکے۔ یہ معجزانہ پیشگوئیوں کو بھی معجزانہ عبارت کے طور پر بیان فرماتا ہے۔ غرض اصلی اور بھاری مقصد معجزے سے حق اور باطل میں یا صادق اور کاذب میں ایک امتیاز دکھلانا ہے۔ مذہب کی اصل سچائی خدا تعالیٰ کی ہستی کی شناخت سے وابستہ ہے۔ سچے مذہب کے لیے ضروری ہے کہ اُس میں ایسے نشان پائے جائیں جو خدا تعالیٰ کی ہستی پر قطعی اور یقینی دلالت کریں۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ جو مذہب خداشناسی کو چھوڑتا ہے وہ ایک مُردہ مذہب ہے جس سے کسی کو پاک تبدیلی حاصل نہیں ہو سکتی۔ فرمایا کہ پھر اس بات کا کون فیصلہ کرے کہ اس کتاب میں عقلی باتیں جو لکھی ہیں وہ در حقیقت الہامی ہیں۔ ہستی باری تعالیٰ پر وہ کب دلیل دے سکتی ہیں اور کب کسی طالب حق کا نفس اس بات پر پوری تسلی پا سکتا ہے کہ فقط وہی عقلی باتیں یقینی طور پر آیت خدا نما ہیں اور کب یہ اطمینان ہو سکتا ہے کہ وہ باتیں کلی طور پر غلطی سے پاک ہیں۔ پس اگر مذہب صرف چند باتوں کو عقل یا فلسفے کی طرف

منسوب کرکے اپنی سچائی کی وجہ بیان کرتا ہے اور آسمانی نشانوں اور خارق عادت اُمور کو دکھلانے پر قاصر ہے تو ایسے مذہب کا پیرو فریب خوردہ ہے اور وہ تاریکی میں مرے گا۔ جب تک ایک مذہب اس بات کا ذمہ دار نہ ہو کہ وہ خدا کی ہستی کو یقینی طور پر ثابت کرکے دکھائے تب تک وہ مذہب کچھ چیز نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ وہ مقام ہے جس کو حاصل کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہیے۔ خدا کو نشانوں سے، ذاتی تعلق سے پہچانیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حقیقت انسان پر کھلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں ایسی مثالیں ہیں کہ غیر مذہب بلکہ لامذہب اور خدا کو نہ ماننے والوں کو بھی خدا کے وجود کا یقین دلایا گیا۔ عقلی دلائل دیے گئے اور پھر جب نشان دکھائے گئے اور واقعات بیان کیے گئے تو انہوں نے مذہب کو بھی مانا اور اسلام کو بھی مانا۔ بیلجیم کے ایک دہریہ دوست نے بیعت کی اور بتایا کہ جب میں نے خدا کے وجود کو تسلیم کرلیا تو پھر میرے لیے اور کوئی چارہ نہ تھا کہ میں احمدیت اور حقیقی اسلام کو تسلیم نہ کروں اور یہ راستہ کیونکہ مجھے احمدیت نے دکھایا تھا اس لیے میں احمدی مسلمان ہوں۔ افسوس ہمارے مخالفین یہ معرفت کی باتیں سننا نہیں چاہتے اور ہم پر الزام لگاتے ہیں کہ ہم نے قران کریم میں تحریف کردی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قرآن کریم نے ہر ایک قصے کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اور اسلام کے لیے ایک پیشگوئی قرار دے دیا ہے اور یہ قصوں کی پیشگوئیاں بھی کمال صفائی سے پوری ہوئی ہیں۔ غرض قرآن کریم معارف اور حقائق کا ایک دریا اور پیشگوئیوں کا ایک سمندر ہے۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ کوئی شخص بجز قرآن کریم کے خدا تعالیٰ پر یقین لاسکے اور یہ خاصیت خاص طور پر قرآن شریف میں ہی ہے کہ خدا اور انسان میں حائل پردے دُور ہو جاتے ہیں۔ قران کریم کے دو حصے ہیں۔ ایک قصے اور دوسرا احکام۔ کوئی بات قصے کے رنگ میں ہوتی ہے اور بعض احکام ہدایت کے رنگ میں ہوتے ہیں۔ جو لوگ اس میں تمیز نہیں کرتے وہ لوگ قرآن کریم میں اختلاف ثابت کرنے کے موجب ہوتے ہیں۔

یہ مضمون جاری ہے اور بھی آپؑ کے ارشادات ہیں وقتاً فوقتاً بیان کروں گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قران کریم کی تعلیم پر صحیح طور پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔